روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
سوموار 30 ستمبر 2013ء 23 ذیقعد 1434 ہجری 30 تبوک 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 223

قبلہ کی طرف رخ کرو

خداتعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

یقیناً ہم دیکھ چکے تھے تیرے چہرے کا آسمان کی طرف متوجہ ہونا۔ پس ضرور تھا کہ ہم تجھے اس قبلہ کی طرف پھیر دیں جس پر تو راضی تھا۔ پس اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لے اور جہاں کہیں بھی تم ہو اسی کی طرف اپنے منہ پھیر لو۔ (البقرہ:145)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کے آخری دن کے تذکرہ میں لکھا ہے:

''چھ بجے شام کے بعد نبض بہت زیادہ کمزور ہوگئی اور خطرہ بہت بڑھ گیا۔ حافظ محمد رمضان صاحب بلند آواز سے قرآن کریم کی دعائیں پڑھنے لگے۔ نیز سورۂ یٰسین کی تلاوت کرتے رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بھی دوسرے صحن میں جا کر قرآن کریم پڑھتے رہے۔ پھر حضور اس کمرہ میں تشریف لے آئے۔ جہاں حضرت میر صاحب تھے اور ان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر بہت دیر تک رقت بھری آواز میں قرآن کریم کی دعائیں کرتے رہے۔ یہ نظارہ نہایت ہی رقت انگیز تھا۔ کمرہ کے اندر اور باہر لوگوں کی چیخیں نکل رہی تھیں۔ اس وقت حضور نے فرمایا اگر یہ رونا دعا کا ہے تو ٹھیک ہے۔ ورنہ گناہ ہے۔ حضور پھر باہر تشریف لے آئے۔ چونکہ نماز مغرب کا وقت ہو چکا تھا حضور نے فرمایا نماز کی تیاری کی جائے۔ ابھی نماز شروع نہ ہوئی تھی کہ حضرت میر صاحب کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ حضور کو اطلاع دی گئی تو حضور اندر تشریف لے گئے اور تھوڑی دیر بعد واپس آ کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔''

(سیرت حضرت نصرت جہاں بیگم صاحبہ، ص594)

حضرت اماں جان کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے تحریر فرماتے ہیں:

''بہت خشوع وخضوع سے، بہت سنوار کر نمازیں ادا کرنے والی، بہت دعائیں کرنے والی کبھی میں نے آپ کو کسی حالت میں بھی جلدی جلدی نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔ تہجد اور اشراق بھی جب تک طاقت رہی ہمیشہ باقاعدہ ادا فرماتی رہیں۔ دوسرے اوقات میں بھی بہت دعا کرتی تھیں۔ اکثر بلند آواز سے دعا بے اختیار اس طرح آپ کی زبان سے نکلتی گویا کسی کا دم گھٹ کر یکدم رکا ہوا سانس نکلے۔ بہت ہی بیقراری اور تڑپ سے دعا فرماتی تھیں۔ کبھی کبھی موزوں نیم شعر الفاظ میں اور کبھی مصرع یا شعر کی صورت میں بھی دعا فرماتی تھیں۔ اسی درد اور تڑپ سے ایک بار لاہور میں غیر آباد مسجد کو دیکھ کر ایک آہ کے ساتھ فرمایا: ع

الٰہی مسجدیں آباد ہوں گر جائیں، گر جائیں

(تاریخ احمدیت جلد 15 ص113)

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب بیان فرماتے ہیں کہ: ''حضرت اماں جان اول وقت اور پوری توجہ اور انہماک سے پنجوقتہ نماز ادا کرنے والی اور صحت اور قوت کے زمانہ میں تہجد کا التزام رکھتی تھیں۔'' (سیرت حضرت نصرت جہاں بیگم صاحب ص358)

''ایک مرتبہ حضرت اماں جان سیر کو تشریف لے گئیں بہت سی مستورات ساتھ تھیں ایک گاؤں آ گیا (قادر آباد جس کو نیا پنڈ کہتے ہیں) جب اس گاؤں کی مستورات کو معلوم ہوا تو باہر استقبال کو نکل آئیں اور گھر جانے کے لئے عرض کیا۔ آپ نے ان کی دلداری کے لئے قبول فرمایا مگر فرمایا کہ ''پہلے بیت الذکر میں جا کر نماز پڑھوں گی پھر تمہارے گھر چلوں گی۔'' بیت کے آگے سے پانی کی نالی جا رہی تھی وہاں وضو کیا اور نماز پڑھی۔ پھر ان کے گھر تشریف لے گئیں۔'' (سیرت حضرت نصرت جہاں بیگم صاحبہ ص425)

مکرمہ استانی سکینۃ النساء صاحبہ فرماتی ہیں: ''میں نے آپ کو اصلی طریق سے بہت عبادت گزار، پابند نماز تہجد اور نوافل کو دلی توجہ سے ادا کرتے دیکھا اور صحیح دینی رنگ میں نہایت دردوسوز وگداز سے نماز ادا فرماتے دیکھا۔ نمازوں میں دعائیں مانگتے سنا۔''

(سیرت حضرت نصرت جہاں بیگم صاحبہ ص393)

مشرق بعید کے دورہ میں

حضور انور کے خطبہ جمعہ اور خطابات کا پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے مشرق بعید کے دورہ پر تشریف لے گئے ہیں۔ اس دوران حضور انور جو خطبات جمعہ اور خطابات ارشاد فرمائیں گے ان کا شیڈیول پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل ہوگا۔ احباب جماعت حضور انور کے پروگرامز خود بھی سنیں اور دوسروں کو بھی استفادے کی تلقین فرمائیں۔

☆ خطبہ جمعہ، 4/ اکتوبر
7:45 تا 10 بجے صبح

☆ لجنہ سے خطاب، جلسہ سالانہ آسٹریلیا
5/ اکتوبر، 6:30 تا 9 بجے صبح

☆ اختتامی خطاب، جلسہ سالانہ آسٹریلیا
6/ اکتوبر، 6:30 تا 9 بجے صبح

☆ خطبہ جمعہ، 11/ اکتوبر، 8 تا 10 بجے صبح

☆ خطبہ جمعہ، 18/ اکتوبر 8 تا 10 بجے صبح

☆ خطبہ جمعہ 25/ اکتوبر 8 تا 10 بجے صبح

☆ خطبہ جمعہ یکم نومبر 5:45 تا 8 بجے صبح

☆ خطبہ جمعہ 8 نومبر، 9 تا 11 بجے صبح

محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ کوسپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جاچکی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت سیدہ امۃ الحی بیگم صاحبہ کی بیٹی محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ اہلیہ محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب مرحوم مورخہ 20 ستمبر 2013ء کومیری لینڈ امریکہ میں بعمر 95 سال وفات پاگئیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کی پوتی، حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی نواسی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بہن اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خالہ محترمہ تھیں۔

آپ گزشتہ 8-9 سال سے میری لینڈ امریکہ میں اپنے بچوں کے پاس قیام پذیر تھیں۔ آخر عمر تک صحت ٹھیک رہی۔ آپ کی وفات گھر پر ہی ہوئی۔ امریکہ میں دور دور سے خواتین تشریف لائیں اور آپ کا آخری دیدار کیا۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 22 ستمبر 2013ء کو بیت الرحمٰن میری لینڈ میں محترم نسیم مہدی صاحب نائب امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ امریکہ نے پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ تدفین کیلئے جنازہ ربوہ لانے کے انتظامات کئے گئے۔ مورخہ 25 ستمبر کی رات 8 بجے آپ کے بیٹے مکرم ڈاکٹر ظہیر الدین منصور احمد صاحب اور دیگر اہل خانہ میت لے کر لاہور پہنچے۔ مورخہ 26 ستمبر کو بعد نماز فجر دارالذکر لاہور میں مکرم عبدالمغنی زاہد صاحب مربی ضلع لاہور نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ قافلہ کے ساتھ میت ربوہ کے لئے روانہ ہوئی اور صبح 11 بجے آپ کی اقامت گاہ واقع حلقہ بیت المبارک پہنچی جہاں ربوہ اور بیرون ربوہ سے آنے والی خواتین نے محترمہ صاحبزادی صاحبہ کا آخری دیدار کیا۔

ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے مورخہ 27 ستمبر 2013ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں پڑھائی۔ میت کو ایمبولینس میں بہشتی مقبرہ لے جایا گیا۔ بہشتی مقبرہ کی اندرونی چار دیواری میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کروائی۔ نماز جنازہ اور تدفین کے موقع پر ربوہ اور دیگر شہروں سے کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔

آپ 9 نومبر 1918ء کو قادیان میں پیدا ہوئیں۔ آپ نے دینی اور دنیوی تعلیم قادیان سے حاصل کی۔ حضرت اماں جان آپ سے بہت محبت کرتی تھیں۔ وہ آپ کی تربیت کے ہر پہلو کا خاص خیال رکھتی تھیں۔ ہر وقت سمجھاتی اور نصیحت کیا کرتی تھیں۔ ایک مرتبہ حضرت اماں جان نے آپ کے خاوند محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب (جن کی والدہ بچپن میں فوت ہو گئی تھیں) کو فرمایا:

''آج سے میں تمہاری ماں ہوں اور اب تم اداس نہ ہونا، تم مجھے بہت اچھے لگے ہو۔''

(سیرت وسوانح حضرت اماں جان صفحہ 717)

محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ کو دعائیں کرنے کا بچپن سے شوق تھا، آپ فرماتی ہیں۔

''امۃ العزیز اور میں ہم عمر تھیں، اکٹھے پڑھتے، اکٹھے کھیلتے، نماز بھی اکٹھے پڑھتے، بہت ہی دوستی تھی۔ حضرت اماں جان ہماری دوستی اور محبت سے خوش ہوتیں۔ ہمیں دعائیں کرنے کا بہت شوق تھا، میرا اور امۃ العزیز کا مقابلہ رہتا کہ صبح کی نماز کے بعد بیت الدعا میں جائیں اور دعا کریں۔ ہم میں دوڑ شروع ہو جاتی تھی۔''

جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ آپ میں بچپن سے ہی دعاؤں کا ذوق پیدا ہو گیا تھا اور قبولیت دعا پر ایمان اور یقین پختہ ہو گیا تھا کہ جو کچھ مانگنا ہے اللہ تعالیٰ سے مانگو۔ وہ ناممکن کو ممکن میں بدل دیتا ہے۔ ایک دفعہ بچپن میں کسی کو دینے کے لئے آپ کو چند پیسوں کی ضرورت تھی، آپ نے اللہ تعالیٰ سے بہت دعا کی اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول فرمائی اور آپ کی پیسوں کی ضرورت پوری ہو گئی۔ حضرت مصلح موعود کو جب علم ہوا تو آپ بہت خوش ہوئے اور فرمایا تم نے بہت اچھا کیا جو اپنے مولا سے مانگا اور بندوں کی طرف رجوع نہیں کیا۔

آپ کی طبیعت میں مہمان نوازی اور قربانی کا جذبہ بہت تھا جلسہ سالانہ کے دنوں میں آپ سارا گھر مہمانوں کو دے دیتیں، ہر رشتہ دار اور جماعت کی خواتین سے تعلقات کو بہت زیادہ نباہنے والی تھیں۔ آپ زندگی بھر غرباء اور یتیموں کے کام آتی رہیں، آپ کے لئے امیر اور غریب سب برابر تھے۔ غریب پرور تھیں، غریبوں کا بہت خیال رکھتیں اور ان سے خندہ پیشانی سے ملتیں، ملازمین سے ہمیشہ حسن سلوک سے پیش آتیں، خدمت خلق کے میدان میں آگے رہیں اس حوالے سے آپ اور آپ کے خاوند محترم ایک دوسرے کو سپورٹ کیا کرتے تھے۔ آپ نے ایک بچی (مکرمہ فرزانہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم شہزاد احمد صاحب) جس کے والدین فوت ہو گئے تھے پالی ہوئی تھی۔ ان کی اپنے بچوں کی طرح پرورش کی اور رہن سہن میں کوئی فرق نہیں آنے دیا، ان کی شادی کی اور ان کے بچوں کی طرح وہ ان کی فیملی کا حصہ ہیں۔

محترمہ صاحبزادی صاحبہ مرحومہ کا اپنے سسرال کے ساتھ بہت اچھا تعلق تھا، آپ کے سسرال بہار کے تھے۔ اگرچہ اس علاقہ کے کلچر کا بہت فرق تھا لیکن سسر کے ساتھ 16 سال وہاں رہیں اور ان کی خدمت کی۔ آپ اپنے سسر کی بہت عزت کرتی تھیں اور وہ بھی آپ کی قدر اور احترام کیا کرتے تھے آپ مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں، چندوں کی ادائیگی کا خاص خیال رکھتیں چندے پہلی فرصت میں اور باقاعدگی سے ادا کرتیں۔ آپ نے اپنے بچوں کو بچپن میں پریوں اور جنوں کی کہانی نہیں سنائی بلکہ ہمیشہ رسول اللہ ﷺ حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کے واقعات سنایا کرتی تھیں۔ منہاج الطالبین میں بیان فرمودہ تربیت اولاد کے گُر کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے بچوں کی تربیت کی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مئی 1940ء میں کراچی تشریف لے گئے۔ اس سفر میں ایک رات کلفٹن کی سیر کے لئے بھی حضور تشریف لے گئے۔ اس وقت آپ کی اہلیہ محترمہ اور چار صاحبزادیاں اور آپ کے داماد حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب بھی ساتھ تھے۔ اس سیر پر حضرت مصلح موعود نے یہ معروف نظم کہی۔ ع

یوں اندھیری رات میں اے چاند تو چمکا نہ کر

اس موقع پر حضور نے بعض شعروں کے مفہوم محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ کو سمجھائے۔

(تفصیل کیلئے دیکھیں، انوار العلوم جلد 15 صفحہ 639)

مجلس ناصرات الاحمدیہ کا قیام آپ کی تحریک پر ہوا۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود نے فروری 1939ء میں احمدی بچیوں کیلئے مجلس ناصرات الاحمدیہ کے نام سے ایک انجمن قائم فرمائی جس کی پہلی صدر محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ اور پہلی سیکرٹری محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ مقرر ہوئیں۔

(تاریخ احمدیت جلد 7 صفحہ 681)

مورخہ 22 مارچ 1940ء کو خطبہ جمعہ سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بیت نور قادیان میں آپ کے نکاح کا اعلان ایک ہزار روپے حق مہر پر فرمایا اس موقع پر حضور نے فرمایا ''یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ اس وقت میری لڑکیوں امۃ الرشید بیگم اور امۃ العزیز بیگم کے نکاح ہیں۔ امۃ الرشید کا نکاح میاں عبدالرحیم احمد صاحب کے ساتھ تجویز ہوا ہے۔ ان کا پہلا نام عبدالرب تھا مگر ایک مصلحت اور خواب کی بناء پر اب ان کا نام عبدالرحیم رکھ دیا گیا ہے اور چونکہ ان کے والد کا نام علی احمد ہے اس لحاظ سے احمد بھی ساتھ لگا دیا گیا ہے............ (خطبات محمود جلد سوم صفحہ 523)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس پاک جوڑے کی رفاقت 60 سال تک رہی۔ آپ کے خاوند محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب ابن محترم پروفیسر علی احمد صاحب بھاگلپوری کی وفات 17 جون 2000ء کو بعمر 84 سال ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ان کے متعلق محترمہ صاحبزادی صاحبہ کے نام اپنے خط میں لکھا کہ ''میں ان کی طبیعت اور میٹھے، دھیمے مزاج اور خادم دین ہونے کے حوالے سے ان کے لئے محبت و احترام کے جذبات رکھتا ہوں۔'' (روزنامہ الفضل 5 جولائی 2000ء)

آپ بہت اچھی مقررہ تھیں، جلسہ سالانہ قادیان اور ربوہ کے مواقع پر خواتین آپ کی تقریر دلچسپی سے سنتی تھیں۔ آپ ایک اچھی شاعرہ بھی تھیں آخری عمر میں بہت سی نظمیں آپ نے لکھیں۔ مختلف جماعتی اخبارات و رسائل میں آپ کے مضامین بھی شائع ہوتے رہے ہیں۔

خلافت سلسلہ سے آپ کا عزت و احترام اور اطاعت کا تعلق تھا۔ آپ نے خلافت کو بچپن سے ہی اپنے گھر میں پایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانچوں خلفاء سلسلہ کے ساتھ آپ کا تعلق تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے بچوں کے ختم قرآن کے حوالے سے ''آمین'' کے عنوان سے ایک نظم لکھی جس میں ہر بچے کا ذکر فرمایا۔ حضور نے محترمہ امۃ الرشید صاحبہ کے بارے میں یہ شعر لکھا۔ ؎

رشیدہ جس کو حق نے رُشد بخشا
بنایا نیک طینت اور اچھا

(کلام محمود)

اللہ تعالیٰ محترمہ صاحبزادی صاحبہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ تمام احمدی خواتین کو آپ کے نیک نمونہ اور اعلیٰ اخلاق کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ جملہ افراد خاندان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عید الاضحیٰ کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بالتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

قربانی بکرا -/14000 روپے
قربانی حصہ گائے -/7000 روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع : ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مرسلہ نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

نتیجہ پہلا پرچہ روحانی خزائن جلد 19 (از صفحہ 1 تا 168)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے روحانی خزائن جلد **19** کے نصف اول کے کل **36615** حل شدہ پرچہ جات نظارت ہذا کو موصول ہوئے۔ جن میں سے **36245** درست پرچوں کا رزلٹ پیش خدمت ہے۔

سب سے پہلے موصول ہونے والے پرچہ جات

تنظیم	نام	ولدیت/زوجیت	پتہ	حاصل کردہ نمبر
انصاراللہ	عبدالمجیب شاہد	چوہدری عبدالکریم	دارالصدر شرقی طاہر۔ربوہ	90
خدام الاحمدیہ	عامر عبدالباری	عبدالقدیر فیاض چانڈیو	باب الابواب غربی۔ربوہ	88
اطفال الاحمدیہ	علیم احمد شاہد	محمد سلیم شاہد	قطبہ جوڑا۔قصور	90
لجنہ اماءاللہ	طاہرہ قدیر	عبدالقدیر فیاض چانڈیو	باب الابواب غربی۔ربوہ	83
ناصرات الاحمدیہ	عارفہ قدیر	عبدالقدیر فیاض چانڈیو	باب الابواب غربی۔ربوہ	90
پہلی فیکس	سہیل شہزاد	رشید احمد ارشد	لطیف آباد۔حیدرآباد	93

تعداد کے لحاظ سے تنظیموں کی پوزیشن

تنظیم	تعداد پرچہ جات	پوزیشن	حاصل کردہ فیصد نمبر
خدام الاحمدیہ	14834	اول	76.31
لجنہ اماءاللہ	10866	دوم	82.73
انصاراللہ	8894	سوم	79.41
اطفال الاحمدیہ	1293		73.03
ناصرات الاحمدیہ	358		81.08
میزان	36245		

تعداد کے لحاظ سے اضلاع کی پوزیشن

نمبرشمار	ضلع/ریجن	انصاراللہ	خدام الاحمدیہ	اطفال الاحمدیہ	لجنہ اماءاللہ	ناصرات الاحمدیہ	ٹوٹل
1	ربوہ (اول)	2347	4660	951	3712	40	11710
2	لاہور (دوم)	821	2563	1	653	3	4041
3	کراچی (سوم)	928	835	1	1486	145	3395
4	سیالکوٹ	386	1441	1	926	6	2760
5	فیصل آباد	508	1015		62	1	1586
6	راولپنڈی	239	484	17	744	12	1496
7	حیدرآباد	180	338	6	383	11	918
8	عمرکوٹ	319	321		166	1	807
9	اسلام آباد	190	221	12	226		649
10	شیخوپورہ	197	267	28	113	1	606
11	اوکاڑہ	94	158	14	207	15	488
12	سرگودھا	206	25		236	7	474
13	گوجرانوالہ	169	94		202		465
14	ننکانہ صاحب	223	184	49	3		459
15	بدین	90	152	38	147	30	457
16	گجرات	171	108		124		403
17	میرپورخاص	46	139	56	134	7	382
18	ساہیوال	121	72		109		302
19	منڈی بہاؤالدین	81	158	1	53	1	294
20	بہاولپور	107	72	1	91	5	276
21	میرپور AK	30	187		40	3	260
22	رحیم یارخان	54	98	12	86	7	257
23	کوٹلی	90	158	2	1		251
24	مظفرگڑھ	51	33	48	95	24	251
25	نواب شاہ	36	58	10	124	6	234
26	لیہ	61	126	9	34	2	232
27	حافظ آباد	138	60		27		225
28	قصور	18	82	3	96	11	210
29	بہاولنگر	156	36		5		197
30	نارووال	169	27				196
31	چکوال	24	77		82	5	188
32	سانگھڑ	51	51	3	72	2	179
33	خیرپور	36	71		43		150
34	پشاور	95			53		148
35	ڈیرہ غازی خان	108	33	1	1		143
36	خانیوال	27	52	1	25		105
37	ملتان	43	61				104
38	لودھراں	20	25		48	2	95
39	ہزارہ ڈویژن	21	31		39	1	92
40	خوشاب	63			28		91
41	جہلم	46	13		30		89
42	راجن پور		39		34	5	78
43	بھکر	15	13	8	36	2	74
44	اٹک	11	32		22		65
45	وہاڑی	19	24	11	1		55
46	لاڑکانہ	7	2	6	37	1	53
47	میانوالی	13	15	1	21	1	51
48	کوئٹہ	23	24	2	2		51
49	ٹھٹھہ	9	36		4	1	50
50	چنیوٹ	17	29		2		48
51	مظفرآباد آزادکشمیر	2	17		1		20
52	سکھر	13					13
53	نوشہروفیروز		11				11
54	جھنگ	4	6				10
55	بیرون	1					1
	میزان	8894	14834	1293	10866	358	36245

نمبروں کے لحاظ سے پوزیشن۔(پرچہ کے کل 100 نمبر تھے)۔98 نمبر حاصل کرنے والے

1	صاحبزادی امتہ القدوس	صاحبزادہ مرزا غلام احمد	دارالصدر شمالی انوار	ربوہ	لجنہ اماءاللہ
2	صاحبزادی امتہ الحسیب	صاحبزادہ مرزا انس احمد	حلقہ بیت المبارک	ربوہ	لجنہ اماءاللہ
3	مقبول احمد شاہد	بشیر احمد گوندل	واہ کینٹ	راولپنڈی	انصاراللہ
4	سعدیہ مقبول	مقبول احمد شاہد	واہ کینٹ	راولپنڈی	لجنہ اماءاللہ

5	صفیہ خالد گورایہ	محمد خالد گورایہ	فیکٹری ایریا احمد	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
6	صباحت حمید	حمید احمد	شہر	اٹک	لجنہ اماء اللہ
7	سلمٰی نزہت	حمید احمد	شہر	اٹک	لجنہ اماء اللہ
8	شعیب احمد ہاشمی	محمد شفیع ہاشمی	گلشن اقبال غربی	کراچی	انصار اللہ
9	منیر الدین بھٹی	احمد دین بھٹی	گلشن جامی	کراچی	انصار اللہ
10	شیخ افضل الحق	شیخ فضل الحق	واہ کینٹ	راولپنڈی	انصار اللہ
11	نثار احمد	حاتم علی	کینٹ	ملتان	انصار اللہ
12	شریف احمد اشرف	حافظ احمد علی	فیکٹری ایریا سلام	ربوہ	انصار اللہ
13	ندیم احمد صدیقی	شمیم احمد صدیقی	ٹاؤن شپ	لاہور	انصار اللہ
14	چوہدری محمد رحمت الٰہی جنجوعہ	چوہدری محمد احسان الٰہی جنجوعہ	باب الابواب شرقی	ربوہ	انصار اللہ
15	عتیقہ نصرت	منیر الدین بھٹی	گلشن جامی	کراچی	لجنہ اماء اللہ
16	شمائلہ احسن	محمد احسن	دستگیر سوسائٹی	کراچی	لجنہ اماء اللہ
17	سیدہ امۃ الرؤف	سید تاثیر مجتبٰی	حلقہ بیت المبارک	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
18	محمد حنیف شمس	حاجی محمد شریف	گلزار ہجری	کراچی	انصار اللہ
19	سید منور احمد شاہ	سید مختار احمد شاہ	بیت التوحید	لاہور	انصار اللہ
20	امۃ الحنیف جاوید	عبدالکریم جاوید	جی 8/2	اسلام آباد	لجنہ اماء اللہ
21	نعمت اللہ جاوید	عنایت اللہ	شہر	قصور	انصار اللہ
22	مبشر احمد خورشید	بشیر احمد گوندل	واہ کینٹ	راولپنڈی	انصار اللہ
23	فہیم احمد یم	عبدالرحمٰن شاکر	واہ کینٹ	راولپنڈی	انصار اللہ
24	مرزا رفیق احمد	مرزا قدرت اللہ	واہ کینٹ	راولپنڈی	انصار اللہ
25	ناصر احمد ڈوگر	الطاف حسین	ناصر آباد شرقی	ربوہ	انصار اللہ
26	نعمت اللہ قریشی	عطاء اللہ	فیصل ٹاؤن	لاہور	انصار اللہ
27	سیدہ نصرت جہاں	سید ناصر محمود شاہ	حیات آباد	پشاور	لجنہ اماء اللہ
28	محمد نعیم	فضل کریم	ڈنڈوت آر ایس	جہلم	انصار اللہ
29	میاں مجید الرحمٰن حمید	میاں نذیر احمد	فیصل ٹاؤن	لاہور	انصار اللہ
30	سردار علی	خوشی محمد	باغبانپورہ	لاہور	انصار اللہ
31	عبدالمنان فیاض	حکیم محمد رمضان	آئی 8/1	اسلام آباد	انصار اللہ
32	مبارک احمد بھٹی	صدیق احمد بھٹی	ایف 6/7	اسلام آباد	انصار اللہ

97 نمبر حاصل کرنے والے

1	سمیرا خالد	خالد بلال احمد	دارالصدر شمالی ہدیٰ	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
2	رفیع احمد طاہر	مقبول احمد	سانگلہ ہل	ننکانہ صاحب	انصار اللہ
3	داؤد احمد شاکر	فضل دین بٹ	شہر	ننکانہ صاحب	انصار اللہ
4	نعیمہ مقصود	مقصود احمد	ماڈل ٹاؤن	لاہور	لجنہ اماء اللہ
5	عبدالرحمٰن عاجز	اللہ رکھا	دارالرحمت وسطی	ربوہ	انصار اللہ
6	محمد افتخار احمد چوہدری	چوہدری فرزند علی	دارالصدر شمالی ہدیٰ	ربوہ	انصار اللہ
7	خلت محمود	سید محمود احمد	حلقہ بیت المبارک	ربوہ	ناصرات الاحمدیہ
8	محمد زوہیب طاہر	محمد شعیب خالد	لطیف آباد	حیدر آباد	خدام الاحمدیہ
9	احمد حسین رانا	اقبال احمد رانا	سانگلہ ہل	ننکانہ صاحب	انصار اللہ
10	ماریہ مجید سولنگی	مجید احمد سولنگی	دارالعلوم شرقی مسرور	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
11	بشریٰ نور	منور احمد شاہد	واہ کینٹ	راولپنڈی	لجنہ اماء اللہ
12	نگہت فردوس	عبدالسلام	دارالفتوح شرقی	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
13	سلمٰی شاہد	شاہد خلیل	مارگلہ ٹاؤن	اسلام آباد	لجنہ اماء اللہ
14	ظفر اللہ خان مبشر	ماسٹر سعد اللہ خان	گلستان جوہر جنوبی	کراچی	انصار اللہ
15	ڈاکٹر شہناز اختر	چوہدری برکت علی	دارالنصر شرقی محمود	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
16	حامد علی خان	محمد علی خان	مغل پورہ	لاہور	انصار اللہ
17	حافظ امیر حسین	ملک منور حسین	ایوان توحید	راولپنڈی	انصار اللہ
18	آمینہ بیگم	میاں محمد اسحاق	شہر	گجرات	لجنہ اماء اللہ
19	مظفر احمد	محمد اسماعیل	شہر	گجرات	انصار اللہ
20	مبارک احمد اعوان	صوفی رحمت اللہ	مدینہ ٹاؤن	پشاور	انصار اللہ
21	خالد سیف اللہ	عباد اللہ خان	بہارہ کہو	اسلام آباد	انصار اللہ
22	امۃ الحلیم شاہدہ	احمد علی اسلم	دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
23	مبشر احمد اعجاز	اعجاز احمد	دستگیر سوسائٹی	کراچی	انصار اللہ
24	خالد مسعود خان	ملک علی احمد خان	فیصل ٹاؤن	لاہور	انصار اللہ
25	قرۃ العین منیر	منیر الدین بھٹی	گلشن جامی	کراچی	لجنہ اماء اللہ
26	ثناء لئیق	لئیق احمد	گلشن جامی	کراچی	لجنہ اماء اللہ
27	سیدہ امینہ نعیم	محمد حنیف نعیم	گلشن جامی	کراچی	لجنہ اماء اللہ
28	شاہدہ قدیر	ڈاکٹر عبدالقدیر	نارتھ کراچی	کراچی	لجنہ اماء اللہ
29	فرخندہ کاشف	کاشف محمود	النور کالونی	راولپنڈی	لجنہ اماء اللہ
30	عروج نجم الثاقب	محمد نجم الثاقب شاہ	النور کالونی	راولپنڈی	لجنہ اماء اللہ
31	مقبول حسین ضیاء	میاں نیک محمد	دارالصدر شرقی الف	ربوہ	انصار اللہ
32	خولہ رفیق	رفیق احمد ظفر	واہ کینٹ	راولپنڈی	لجنہ اماء اللہ
33	مجیب احمد خان	منصور احمد خان	ڈرگ کالونی	کراچی	انصار اللہ
34	صائمہ مجیب	مجیب احمد قاسم	دارالفتوح شرقی	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
35	ملک محمد یوسف	ملک فقیر محمد	واہ کینٹ	راولپنڈی	انصار اللہ
36	مسرور احمد کاشف	محمود احمد طارق	دارالصدر شرقی الف	ربوہ	خدام الاحمدیہ
37	قدسیہ کامران	سید کامران حیدر	حیات آباد	پشاور	لجنہ اماء اللہ
38	ندا مختار	سلطان احمد	شہر	بھکر	لجنہ اماء اللہ
39	محمد اشرف تارڑ	عبدالغنی تارڑ	کولوتارڑ	حافظ آباد	انصار اللہ
40	خالد تنویر	عبدالعزیز	سلطان پورہ	لاہور	انصار اللہ
41	سیدہ نفیسہ منور	سید منور احمد شاہ	بیت التوحید	لاہور	لجنہ اماء اللہ

96 نمبر حاصل کرنے والے

1	شاہانہ روحی	سلطان احمد	دارالرحمت شرقی راجیکی	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
2	سعدیہ عثمان	عثمان احمد جاوید	8/2-G	اسلام آباد	لجنہ اماء اللہ
3	وجیہہ کنول	ولایت اللہ	دارالعلوم شرقی مسرور	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
4	کرامت اللہ	عنایت اللہ	شہر	سانگھڑ	انصار اللہ
5	ڈاکٹر سید تاثیر مجتبٰی	ڈاکٹر سید غلام مجتبٰی	حلقہ بیت المبارک	ربوہ	انصار اللہ
6	شازیہ ارم	نصیر احمد کھرل	شہر	بدین	لجنہ اماء اللہ
7	نادیہ مغل	مرزا لقمان احمد مغل	دارالصدر شرقی طاہر	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
8	امۃ المعطی خرم	مرزا توفیق احمد	حلقہ بیت المبارک	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
9	سیدہ سدرہ محمود	سید محمود احمد	حلقہ بیت المبارک	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
10	عاصمہ توفیق	مرزا توفیق احمد	حلقہ بیت المبارک	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
11	جمیلہ منیر	منیر احمد چوہان	دارالفضل شرقی عزیز	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
12	چوہدری نسیم احمد	چوہدری فضل الٰہی	کھاریاں	گجرات	انصار اللہ
13	طیبہ کوثر	رفیع احمد طاہر	سانگلہ ہل	ننکانہ صاحب	لجنہ اماء اللہ
14	امۃ الاکبر ماریہ	مرزا توصیف احمد	بیت المبارک	ربوہ	لجنہ اماء اللہ
15	ولیہ عائشہ	مرزا توصیف احمد	بیت المبارک	ربوہ	لجنہ اماء اللہ

16	سعید احمد ایاز	سبحان علی	سانگلہ ہل	ننکانہ صاحب	انصاراللہ
17	امۃ الغفور	سید قاسم احمد	دفتر لجنہ اماءاللہ پاکستان	ربوہ	لجنہ اماءاللہ
18	ضیاءاللہ بٹر	جہان خان	بیت التوحید	لاہور	انصاراللہ
19	طارق محمود کھوکھر	چوہدری دین محمد	محمود دھال	نواب شاہ	انصاراللہ
20	محمد زبیر عابد	محمد شعیب خالد	لطیف آباد	حیدرآباد	خدام الاحمدیہ
21	ندا رفیق	رفیق احمد	نصیر آباد سلطان	ربوہ	لجنہ اماءاللہ
22	مسرت جبیں	منور احمد تنویر	دارالصدر شرقی طاہر	ربوہ	لجنہ اماءاللہ
23	عافیہ مہ رخ	منور احمد تنویر	دارالصدر شرقی طاہر	ربوہ	لجنہ اماءاللہ
24	سیدہ رضوانہ بخاری	سید زاہد بخاری	جوہر ٹاؤن	لاہور	لجنہ اماءاللہ
25	سیدہ فائزہ بخاری	سید زاہد بخاری	جوہر ٹاؤن	لاہور	لجنہ اماءاللہ
26	مصباح احمد	فیاض احمد	واہ کینٹ	راولپنڈی	لجنہ اماءاللہ
27	سطوت قیوم	عبدالقیوم	واہ کینٹ	راولپنڈی	لجنہ اماءاللہ
28	علیشبہ منور	محمد منور رانا	بھروکے کلاں	سیالکوٹ	ناصرات الاحمدیہ
29	آمنہ صدف	رانا مظفر احمد	بھروکے کلاں	سیالکوٹ	ناصرات الاحمدیہ
30	لبیبہ قیوم	عبدالقیوم	واہ کینٹ	راولپنڈی	ناصرات الاحمدیہ
31	انوار احمد	مشتاق عالم	ٹیکسلا	راولپنڈی	انصاراللہ
32	منصورہ شریف ناصر	ڈاکٹر شریف ناصر	سیٹلائیٹ ٹاؤن	راولپنڈی	لجنہ اماءاللہ
33	غلام احمد گھمن	مولوی اللہ رکھا	دارالفتوح غربی	ربوہ	انصاراللہ
34	ڈاکٹر محمد عمران	عطاءاللہ	کینٹ	اوکاڑا	انصاراللہ
35	نصیر احمد بدر	چوہدری فضل کریم	دارالعلوم شرقی نور	ربوہ	انصاراللہ
36	منزہ بتول	سید محمود احمد	حلقہ بیت المبارک	ربوہ	لجنہ اماءاللہ
37	عالیہ شعیب ہاشمی	شعیب احمد ہاشمی	گلشن اقبال غربی	کراچی	لجنہ اماءاللہ
38	آمنہ شعیب ہاشمی	شعیب احمد ہاشمی	گلشن اقبال غربی	کراچی	لجنہ اماءاللہ
39	سید منیر احمد	سید نذیر احمد	ماڈل کالونی	کراچی	انصاراللہ
40	سید خالد جمیل	سید محمد سلیم شاہجہانپوری	گلشن اقبال غربی	کراچی	انصاراللہ
41	بشارت احمد	غلام رسول	گلشن اقبال غربی	کراچی	انصاراللہ
42	منور احمد خالد	بشیر احمد گوندل	واہ کینٹ	راولپنڈی	انصاراللہ
43	منیر احمد ضیاء	چوہدری علی محمد	اورنگی ٹاؤن	کراچی	انصاراللہ
44	سید جماعت علی شاہ	سید محمد حسین شاہ	دارالعلوم غربی خلیل	ربوہ	انصاراللہ
45	طیبہ صدیقہ	سید محمود احمد	حلقہ بیت المبارک	ربوہ	لجنہ اماءاللہ
46	عبدالباسط	علی محمد	میرا بھڑکا	میرپور AK	انصاراللہ
47	صادق مجید اللہ	غلام محمد عبد	واہ کینٹ	راولپنڈی	انصاراللہ
48	مبارک انور ندیم	بشیر احمد گوندل	واہ کینٹ	راولپنڈی	انصاراللہ
49	امۃ الصبور جاوید	نعمت اللہ جاوید	شہر	قصور	لجنہ اماءاللہ
50	منیر حسین چوہدری	چوہدری عزیز حسین	شہر	گجرات	انصاراللہ
51	فرحان منیر	منیر الدین بھٹی	ملیر کینٹ	کراچی	اطفال الاحمدیہ
52	ڈاکٹر عائشہ حفیظ	عبدالحفیظ	گلشن اقبال غربی	کراچی	لجنہ اماءاللہ
53	قمر آرا خانم	سید خالد جمیل	گلشن اقبال غربی	کراچی	لجنہ اماءاللہ
54	ڈاکٹر طلعت اشرف	اشرف نواز	ماڈل کالونی	کراچی	لجنہ اماءاللہ
55	امۃ الناصر	عبدالباسط	ماڈل کالونی	کراچی	لجنہ اماءاللہ
56	عالیہ منان	لطف المنان	بلدیہ ٹاؤن	کراچی	لجنہ اماءاللہ
57	نوشابہ سفیر	سفیر الدین بھٹی	ڈرگ روڈ	کراچی	لجنہ اماءاللہ
58	ماریہ سفیر بھٹی	سفیر الدین بھٹی	ڈرگ روڈ	کراچی	لجنہ اماءاللہ
59	نادیہ سفیر	سفیر الدین بھٹی	ڈرگ روڈ	کراچی	لجنہ اماءاللہ
60	رضیہ اکبر	محمد اکبر	گلشن جامی	کراچی	لجنہ اماءاللہ
61	امۃ القدیر	منیر الدین بھٹی	گلشن جامی	کراچی	لجنہ اماءاللہ
62	نرگس قیصر	قیصر عزیز	گلشن جامی	کراچی	لجنہ اماءاللہ
63	امۃ القیوم	جاوید احمد باجوہ	گلشن جامی	کراچی	لجنہ اماءاللہ
64	کرن اطہر محمود	چوہدری اطہر محمود	گلشن جامی	کراچی	لجنہ اماءاللہ
65	صبا رفیق	مدثر رفیق احمد	نارتھ کراچی	کراچی	لجنہ اماءاللہ
66	رانا منیر احمد	چوہدری ہدایت علی	دارالعلوم جنوبی احد	ربوہ	انصاراللہ
67	محمد امین چیمہ	محمد طفیل چیمہ	کوارٹرز تحریک جدید	ربوہ	انصاراللہ
68	محمد رفیق بٹ	محمد حسین بٹ	دھمیال کیمپ	راولپنڈی	انصاراللہ
69	طیبہ رضا	سید سلطان عباس رضا	النور کالونی	راولپنڈی	لجنہ اماءاللہ
70	چوہدری شریف احمد ورک	ایم عبداللطیف	کلیار ٹاؤن	سرگودھا	انصاراللہ
71	طارق محمود قریشی	محمد قاسم قریشی	شہر	نواب شاہ	انصاراللہ
72	سدرہ صدف	ملک منور احمد	ماڈل کالونی	کراچی	لجنہ اماءاللہ
73	ہانیہ حنیف ڈار	محمد حنیف ڈار	ڈرگ روڈ	کراچی	ناصرات الاحمدیہ
74	عبدالاکبر طاہر	عبدالمنان طاہر	شہر	مظفرآباد آزاد کشمیر	انصاراللہ
75	راشد محمود ملک	خالد محمود ملک	دھمیال کیمپ	راولپنڈی	خدام الاحمدیہ
76	سارا طاہر	بشارت احمد طاہر	کھاریاں	گجرات	لجنہ اماءاللہ
77	نغمہ وسیم احمد	شیخ وسیم احمد	گلشن اقبال غربی	کراچی	لجنہ اماءاللہ
78	مجیب احمد	مولوی احمد علی اسلم	دارالفتوح شرقی	ربوہ	انصاراللہ
79	عبدالبصیر	عبدالرشید عابد	دارالعلوم شرقی برکت	ربوہ	انصاراللہ
80	طاہرہ راشد	راشد اقبال	پاکستان ٹاؤن	اسلام آباد	لجنہ اماءاللہ
81	رانا نور عامر	ڈاکٹر امتیاز احمد رانا	باغبانپورہ	لاہور	خدام الاحمدیہ
82	سیدہ نعیمہ راشدہ	سید منصور احمد شاہ	آئی۔10/3	اسلام آباد	لجنہ اماءاللہ
83	صوفیہ ثمن	امتیاز احمد رانا	باغبانپورہ	لاہور	ناصرات الاحمدیہ
84	عبدالقیوم	عبدالغفور	لالہ رخ واہ کینٹ	راولپنڈی	انصاراللہ
85	محمد سلیم جاوید	میاں فضل کریم	واہ کینٹ	راولپنڈی	انصاراللہ
86	شاہد احمد	عبدالاحد	نارتھ کراچی	کراچی	انصاراللہ
87	وسیم احمد چوہدری	چوہدری محمود احمد	حلقہ مسرور	اسلام آباد	خدام الاحمدیہ
88	طلال سکندر	طارق احمد	موسیٰ والا	سیالکوٹ	خدام الاحمدیہ
89	انمول جان	تیمور جان	باغبانپورہ	گوجرانوالہ	لجنہ اماءاللہ
90	وجاہت احمد قمر	چوہدری بشیر احمد	چک 45 مرڑھ	ننکانہ صاحب	خدام الاحمدیہ

☆ تمام احباب وخواتین جنہوں نے پرچے حل کر کے بھجوائے ہیں ان کو چند روز تک اسناد بھجوا دی جائیں گی وہ اپنے حلقہ کے مربی صاحب سے حاصل کر لیں۔ مرکز سے رابطہ کی ضرورت ہو تو فون 047-6212220 اور موبائل 03426922533 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ نظارت کا ای میل nazarat.markazia@saapk.org ہے۔

حضرت مسیح موعود کی یہ بھی خواہش تھی کہ ”سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں“۔

یہ حضرت مسیح موعود کی خواہش ہی نہیں بلکہ آپ نے تاکید کی ہے اور کتب کو پڑھنا ضروری قرار دیا ہے۔ اس لئے سب احباب کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ ہر روز معمول بنا لیں۔

مکرم مبارک طاہر صاحب

صدقہ جاریہ۔ دین کے لئے کارآمد وجود تیار کرنا

اللہ تعالیٰ جب اپنی مخلوق کی ہدایت، راہنمائی اور تربیت کے لئے اپنے پسندیدہ اور چنیدہ بندے بھجواتا ہے تو یہ خدا رسیدہ بندے مختلف طریق سے اصلاح نفس اور تربیت کے کام کرتے ہیں۔ ان مختلف طریق میں سے ایک طریق اپنے متبعین کو اپنے ساتھ رکھ کر ان کا تزکیہ کرنا اور ان کی گویا انگلی پکڑ کر راہ راست پر لانا سچائی پر قائم رکھنا اور آگے بڑھانا ہوتا ہے۔ پیغمبر اسلام نے بھی اس طریق کو اپنایا اور حضرت علیؓ، حضرت زید بن حارث، حضرت اسامہؓ بن زید ان خوش نصیبوں میں سے ہیں جنہوں نے براہ راست نور نبوت سے فیض پایا اور اس کی روشنی میں پروان چڑھے۔

سیّدنا حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں بھی یہی طریق دہرایا گیا۔ خاندان حضرت مسیح موعود میں آج بھی یہ طریق جاری ہے۔ ضرورت مند اور نادار بچوں بچیوں کو اپنے پاس رکھ کر ان کی ہر طرح کی ضرورت کا خیال رکھنا، تربیت کرنا اور انہیں پروان چڑھانا ایسے بزرگان کا محبوب مشغلہ ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت سیّدہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ اور ان کے بزرگ شوہر حضرت سیّد میر داؤد احمد صاحب کا نام نمایاں طور پر سامنے آتا ہے۔ مجھے مکرم لال خان ناصر صاحب کا نام یاد آرہا ہے جو حضرت میر صاحب کی تربیت میں رہ کر دینی، علمی اور اخلاقی و روحانی طور پر اس قدر صیقل ہوئے کہ ایک وقت میں امیر جماعت احمدیہ ضلع مظفر گڑھ رہے اور انجام کار سانحہ دارالذکر لاہور 2010ء میں شہید ہو کر ہمیشہ کے لئے لازوال اور زندہ ہو گئے۔

یہی تربیت کا طریق ہمارے بیرون ملک جانے والے مربیان سلسلہ اور دیگر واقفین نے بھی اپنایا اور جماعت کی خدمت کیلئے بڑے مفید وجود تیار کر کے دیئے۔ آج کی اس تحریر میں صرف سیرالیون سے متعلق بعض مثالیں عرض کروں گا۔

سیرالیون کے ابتدائی بلکہ پہلے مربی سلسلہ حضرت مولانا الحاج نذیر احمد علی صاحب نے وہاں اپنے قیام کے آغاز پر ہی ایک بچہ اپنی تربیت میں لیا جو آخر تک مولانا صاحب کے ساتھ رہا۔ سفر و حضر میں اس نے مولانا صاحب کی خدمت بھی کی اور ان سے علمی و روحانی فیض بھی پایا۔ لمبے لمبے سفروں میں سر پر کتب کا بکس رکھ کر پیدل شریک سفر رہا اور بالآخر بطور سیکرٹری جنرل جماعت احمدیہ سیرالیون لمبا عرصہ خدمت کی سعادت پائی۔ ان کا نام الحاج کمانڈ ابو نگے تھا۔

حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب کے صاحبزادے مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب نے بھی اس رسم کو جاری رکھا۔ جب وہ سیرالیون میں احمدیہ سیکنڈری سکول، بواجے بو (Boaji-bu) کے پرنسپل تھے تو امامی سیسے ALIMAMY SESAY نامی ایک لڑکے کے سر پر دست شفقت رکھا۔ اس کی دینی، اخلاقی، علمی تربیت کی اور آج وہ لڑکا جو ایک خوبصورت نوجوان بن چکا ہے۔ جماعت احمدیہ سیرالیون کا مرکزی سیکرٹری مال ہے اور سالہا سال سے اسے مکرم امیر صاحب سیرالیون کا اعتماد حاصل ہے اور مالی معاملات خوش اسلوبی سے سرانجام دے رہا ہے۔

اپنے ایک خط میں مسٹر المامی سیسے صاحب نے مجھے کچھ عرصہ قبل لکھا کہ میں چوتھی جماعت میں تھا جب میں محترم مبارک احمد نذیر صاحب کی تربیت میں آیا اور مجھے انہوں نے اپنے بیٹے کی طرح پالا اور ساتھ رکھا۔ اپنے بیٹوں اور مجھ میں کبھی کوئی تفریق نہیں کی اور آج میں جو کچھ ہوں ان کی شفقت اور احسانات کی وجہ سے ہوں اور آج بھی ان کی عنایات کا سلسلہ جاری ہے۔

خاکسار ایک دفعہ پاکستان رخصت پر آرہا تھا کہ مجھے ایئرپورٹ پر دیکھ کر ایک شخص دوڑا آیا اور میرا تعارف حاصل کرنے کے بعد پوچھا کہ Where is Mirza Hanif Ahmad these days. میں نے بتایا محترم مرزا حنیف احمد صاحب ربوہ میں رہتے ہیں اور بخیریت ہیں۔ اس شخص کا نام مسٹر اسماعیل کمارا ہے۔ مسٹر کمارا صاحب نے بتایا کہ اس کی تعلیم اور تربیت اور احمدیت سے محبت محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد کی توجہ اور نگرانی کی برکت ہے۔

بقول مسٹر کمارا محترم میاں صاحب نے مسٹر کمارا کی تعلیمی ذمہ داری اٹھائی۔ خوراک، لباس، کتب، ہر طرح کا خرچ برداشت کیا اور آج اسے جماعت کے لئے ایک کارآمد وجود بنا دیا۔

مسٹر کمارا لمبے عرصہ سے سیرالیون کے LUNGI ایئرپورٹ پر محکمہ ہیلتھ کے ملازم ہیں اور احمدی مسافروں کو ہر طرح مدد اور آسانیاں مہیا کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری لطیف احمد جھمٹ صاحب (وکیل المال ثالث تحریک جدید) کو اللہ تعالیٰ نے 27 سال کا طویل عرصہ سیرالیون میں جماعت احمدیہ کے نظام تعلیم کے ساتھ وابستہ رہ کر خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔ مکرم لطیف صاحب نے ایک اچھی خاصی تعداد میں نوجوان تیار کر کے جماعت کی خدمت پر لگائے۔ تعلیمی اخراجات سے محروم بچوں کی مدد اور انہیں ترقی کرنے کی طرف Push کرنا ان کا خوبصورت طریق رہا ہے۔ ان کے تیار کردہ مسٹر ایس۔ بی کاربو مرحوم لمبا عرصہ احمدیہ سیکنڈری سکول Masingbi کے پرنسپل رہے اور عمومی طور پر بھی جماعتی خدمات میں بڑے مستعد تھے۔

مسٹر محمود گمانگا کو مکرم لطیف صاحب نے اپنے خرچ پر Njala University سے بی۔اے کروایا اور بعد میں یہی گمانگا صاحب جورو میں ہمارے سکول کے پرنسپل رہے۔

سیرالیون میں مجلس نصرت جہاں کے تحت قائم ہونے والا پہلا احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپر کے مقام پر ہے۔ اس کے پرنسپل مکرم چوہدری انور احمد گھمن صاحب نے بھی ایک طالب علم کو اپنے پاس رکھ کر اس کی تعلیمی اور دیگر ضروریات کی ذمہ داری اٹھائی۔ دینی طور پر بھی تربیت کی اور ایک دینی خادم کے طور پر تیار کر کے جماعت کو دیا۔ اس طالبعلم کا نام عبدالقادر کو جو محمود ہے۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد یہ نوجوان سیرالیون میں جماعت احمدیہ کے نظام تعلیم سے وابستہ ہے اور میرے گزشتہ دورہ سیرالیون 2009ء کے وقت احمدیہ پرائمری سکول، روکوپر کے ہیڈ ماسٹر کے طور پر خدمت بجالا رہا تھا۔ امید ہے اب بھی یہ نوجوان جماعت کی خدمت میں ہی مصروف ہوگا۔

سیرالیون میں میرے پندرہ سالہ قیام کے دوران 1977ء میں روکوپر جماعت کے ایک مخلص بزرگ مسٹر ابراہیم بن کو جو محمود اپنے متعدد بیٹوں میں سے ایک بیٹا جمال الدین محمود میرے گھر لائے اور کہا کہ اس نے پرائمری سکول پاس کر لیا ہے۔ اب یہ تمہارے سپرد ہے۔ چنانچہ اس وقت سے 1990ء میں میری مستقل واپسی تک تیرہ سال جمال الدین محمود صاحب میرے ساتھ رہے۔ بالکل گھر کے ایک فرد کی طرح، ان کی تعلیمی ذمہ داری مجھ پر تھی۔ خوراک، لباس، رہائش سب میں نے کرنا تھا اور آج خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ نوجوان جماعت احمدیہ سیرالیون کا جنرل سیکرٹری ہے اور جماعت کے پرنٹنگ پریس میں بھی کام کرتا ہے اور یوں میرے لئے صدقہ جاریہ ہے۔ خدا کرے کہ اس کی نیکیوں میں میرا حصہ بھی ہو۔

اس وقت میدان عمل میں موجود ہمارے واقفین بھائی اگر اس طرح ایک ایک سعادت مند بچہ لے کر اسے اپنے ساتھ رکھیں اور اس کی تربیت کریں تو ان واقفین کے واپس چلے آنے کے بعد بھی ان کے تربیت یافتہ بچوں کے ذریعے نیکی کا تسلسل قائم رہے گا اور ہمیشہ کا ثواب ملتا رہے گا۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں نیکی کی ہر راہ اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور مقبول خدمت کی سعادت عطا کرتا رہے۔ آمین

(ماخوذ)

اذان دنیا میں ہر وقت گونجنے والی آواز

''اللہ اکبر'' دنیا میں گونجنے والی وہ روح پرور آواز ہے جو ہر وقت کانوں میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا رس گھولتی رہتی ہے۔ ایک بین الاقوامی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں ہر وقت گونجنے والی آواز نماز کی اذان ہے۔ ہر روز انڈونیشیا کے مشرقی جزائر سے طلوع آفتاب کے ساتھ فجر کی اذان شروع ہو جاتی ہے اور بیک وقت ہزاروں مؤذن اللہ تعالیٰ کی توحید اور رسول ﷺ کی رسالت کا اعلان کرتے ہیں۔ مشرقی جزائر سے یہ سلسلہ مغربی جزائر تک چلا جاتا ہے۔ ڈیڑھ گھنٹے بعد یہ سلسلہ سماٹرا میں شروع ہو جاتا ہے اور سماٹرا کے قصبوں اور دیہات میں اذانیں ہونے لگتی ہیں۔ یہ سلسلہ ایک گھنٹے بعد ڈھاکہ جا پہنچتا ہے، بنگلہ دیش میں ابھی اذانیں ختم نہیں ہوتیں کہ کلکتہ سے سری لنکا تک فجر کی اذانیں شروع ہو جاتی ہیں، دوسری طرف یہ سلسلہ کلکتہ سے ممبئی تک پہنچتا ہے اور پورے ہندوستان کی فضاء توحید رسالت کے اعلان سے گونج اٹھتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق سری نگر اور سیالکوٹ میں فجر کی اذان کا وقت ایک ہی ہے جبکہ سیالکوٹ سے کوئٹہ، کراچی اور گوادر تک چالیس منٹ کا فرق ہے۔ اس عرصے میں فجر کی اذانیں پاکستان میں گونجتی رہتی ہیں۔ پاکستان میں یہ سلسلہ شروع ہونے سے پہلے افغانستان اور مسقط میں اذانیں شروع ہو جاتی ہیں۔ مسقط سے بغداد تک ایک گھنٹے کا فرق ہے۔ اس عرصے میں اذانیں سعودی عرب، یمن، متحدہ عرب امارات، کویت اور عراق تک گونجتی رہتی ہیں۔ بغداد سے سکندریہ تک پھر ایک گھنٹے کا فرق ہے۔ اس وقت شام، مصر، صومالیہ اور سوڈان میں اذانیں بلند ہوتی رہتی ہیں۔ سکندریہ اور استنبول ایک ہی طول وعرض پر واقع ہے وہاں سے مشرقی ترکی تک ڈیڑھ گھنٹے کا فرق ہے، اس دوران ترکی میں اذانیں شروع ہو جاتی ہیں، سکندریہ سے طرابلس تک ایک گھنٹے کا فرق ہے۔ اس عرصے میں شمالی امریکہ، لیبیا اور تیونس میں اذانیں شروع ہونے لگتی ہیں، یوں فجر کی اذان جس کا آغاز انڈونیشیا کے مشرقی جزائر سے شروع ہوا تھا ساڑھے نو گھنٹے کا سفر طے کر کے بحر اوقیانوس تک پہنچنے سے پہلے مشرقی انڈونیشیا میں ظہر کی اذان کا وقت ہو جاتا ہے۔ اس طرح کرہ ارض پر ایک بھی سیکنڈ ایسا نہیں گزرتا ہوگا جب سینکڑوں، ہزاروں بلکہ لاکھوں مؤذن اللہ تعالیٰ کی توحید اور رسول ﷺ کی رسالت کا اعلان نہیں کرتے اور یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔ (انشاءاللہ)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم کیپٹن محمود احمد خان صاحب آف کراچی حال ہیوسٹن امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم شفقت فیصل خان صاحب کو مورخہ 3 ستمبر 2013ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مفیض احمد خان نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم نواب محمد احمد خان صاحب اور مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ کا پوتا اور مکرم صاحبزادہ مرزا شمیم احمد صاحب مرحوم اور مکرمہ صاحبزادی فوزیہ شمیم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع لاہور کا نواسہ ہے۔ اسی طرح ددھیال کی طرف سے حضرت نواب محمد علی خان صاحب اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور ننھیال کی طرف سے حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ، مکرم صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب اور مکرمہ امۃ السلام صاحبہ کی نسل سے ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین، باعمر، نیک قسمت اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم ھبۃ اللہ کاہلوں صاحب محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے میری بیٹی مکرمہ بازغہ اسامہ باجوہ صاحبہ اہلیہ مکرم اسامہ شعیب باجوہ صاحب کو 17 اگست 2013ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت کامران احمد عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو جماعت کے لئے نافع وجود بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم منیر احمد رشید صاحب مربی سلسلہ دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم رشید احمد صاحب سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کی آنکھ کا آپریشن مورخہ 27 ستمبر کو لاہور میں ہوا ہے۔ آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مصور احمد رند صاحب کارکن دفتر صدر عمومی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم خادم حسین گرگیز صاحب ولد مکرم محمد ادریس گرگیز صاحب خدا آباد ضلع بدین ایک پیچیدہ اور نہایت تکلیف دہ بیماری میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم منور علی شاہد صاحب جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پیاری امی جان محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم احمد علی سراج صاحب مرحوم مختصر علالت کے بعد 17 ستمبر 2013ء کو لاہور کے مقامی ہسپتال میں وفات پاگئیں۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 77 برس تھی۔ 18 ستمبر کو ظہر کی نماز کے بعد حلقہ تاج پورہ لاہور میں نماز جنازہ مکرم نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی بعد ازاں محترم ملک طاہر احمد صاحب امیر ضلع لاہور نے دعا کرائی۔ ہانڈو گجر قبرستان میں تدفین ہوئی۔ امی جان مرحومہ کے والد مکرم فضل دین صاحب نے 1904ء میں بیعت کی سعادت حاصل کی تھی اور ابتدائی موصیان میں شامل تھے۔ والدہ محترمہ عبادت گزار ہونے کے ساتھ خلافت کے ساتھ والہانہ لگاؤ رکھتی تھیں۔ چندہ جات کی ادائیگی بہت فکر کے ساتھ بروقت کرتی تھیں۔ مہمان نوازی کے باعث تمام عزیز واقارب میں ہردلعزیز تھیں بکثرت صدقہ، خیرات دینا اور غرباء ومساکین کی مدد کرنا آپ کے معمولات میں شامل تھا۔ ایم ٹی اے پر حضور انور کے خطبات اور نظموں کا پروگرام بہت شوق سے سنتی تھیں۔ مرحومہ کے سب سے چھوٹے بھائی مکرم احمد علی صاحب 1974ء کے فسادات میں گوجرانوالہ میں شہید کردیئے گئے تھے جبکہ ان کی بڑی بہن صدر لجنہ منڈیکے گورائیہ سیالکوٹ 1987ء میں ربوہ جاتے ہوئے ایکسیڈنٹ میں وفات پاگئی تھیں۔ 28 مئی 2010ء کو لاہور سانحہ میں آپ کی بھتیجی کے شوہر امین صاحب شدید زخمی ہونے کے بعد راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے تھے، اپریل 2013ء میں اپنے سب سے بڑے بھائی مکرم حکیم غلام رسول صاحب عمر 97 برس کی وفات کا صدمہ بھی بہت صبر اور حوصلہ کے ساتھ برداشت کیا تھا۔ مرحومہ نے لواحقین میں خاکسار کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے جو سب شادی شدہ ہیں بڑی بیٹی کینیڈا میں جبکہ باقی راہوالی، گوجرانوالہ اور لاہور میں مقیم ہیں مرحومہ کی دونوں بہوؤں کو والدہ کی بہت خدمت کی توفیق ملی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے، مغفرت کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ادریس احمد صاحب دارالفضل غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ رشیدہ بشیر صاحبہ المعروف آپا رشیدہ صاحبہ مورخہ 20 اکتوبر 2012ء کو قریباً 78 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے بیت المبارک میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ والدہ مرحومہ شریف النفس، صوم وصلوٰۃ بالخصوص نماز تہجد کی پابند اور اپنوں اور غیروں سب کے ساتھ نہایت پیار ومحبت کا سلوک کرنے والی تھیں۔ مرحومہ کو ربوہ کی ابتدائی تاریخ میں خدمات کی توفیق عطا ہوئی۔ آپ کو طویل عرصہ تک بطور لجنہ اماء اللہ محلّہ دارالفضل خدمات کی توفیق ملی۔ زندگی بھر خاندان اقدس کے خوشی وغمی کے مواقع پر خدمت کا موقع ملا۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ و مقامی کی مختلف تقریبات اور بیت المبارک اور پھر بیت اقصیٰ میں جمعہ کے مواقع پر لجنہ میں سیکیورٹی کی اہم خدمت مرحومہ کے سپرد رہی۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سب سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور مرحومہ کی نیک صفات ان کی اولاد در اولاد میں جاری وساری رہیں۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم احسان الٰہی عابد صاحب کارکن شعبہ کمپیوٹر تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم کرم الٰہی بھٹی صاحب سابق صدر جماعت تانی چک 521 گ ب ضلع شیخوپورہ حال دارالیمن شرقی ربوہ تقریباً ایک ماہ کی علالت کے بعد بقضائے الٰہی مورخہ 7 ستمبر 2013ء کو وفات پاگئے۔ نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عصر دارالیمن شرقی کی گراؤنڈ میں مکرم عبدالقیوم ناصر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی محترم مربی صاحب نے کروائی۔ مرحوم مخلص پیدائشی احمدی تھے۔ خلافت اور جماعت کے ساتھ گہرا تعلق تھا۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق رکھتے تھے۔ پہلے گاؤں میں صرف ہمارا ہی احمدی گھرانہ تھا یا ساتھ والے گاؤں میں ایک گھرانہ بشیر احمد صاحب کا احمدی تھا۔ آپ کی دعوت الی اللہ کی بدولت اللہ تعالیٰ نے بہت مخلص پھل عطا فرمائے۔ جس کی وجہ سے تانی چک میں نئی جماعت قائم ہوئی۔ جس کے لمبا عرصہ تک والد صاحب مرحوم صدر جماعت رہے۔ مئی 2009ء میں دارالیمن شرقی ربوہ میں شفٹ ہوگئے تھے مگر پھر بھی کسی نہ کسی رنگ میں تانی چک جماعت سے رابطہ رکھا۔ آپ نے اپنی اہلیہ صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم ارشاد الٰہی صاحب دارالیمن شرقی ربوہ، پانچ بیٹیاں مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم راشد حسین صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ، خاکسار، مکرم اعجاز الٰہی صاحب دارالفضل، مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ممتاز حسین امتیاز صاحب کینیڈا، مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم حمید اللہ صاحب دارالیمن شرقی ربوہ، مکرمہ شمیم کوثر صاحبہ اہلیہ مکرم مسعود احمد صاحب دارالیمن شرقی ربوہ، مکرمہ ناصرہ فوزیہ صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب گولبازار ربوہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ نیز ہماری والدہ صاحبہ کو صحت والی فعال زندگی عطا فرمائے اور ان کا برکتوں والا سایہ ہمارے سروں پر تادیر رہے۔ خاکسار کی اہلیہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ کو میرے والد صاحب کی علالت کے دوران دن رات خدمت کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس کا اجر عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ یوم والدین

مکرم محمد ذکی خان صاحب مربی سلسلہ نصرت آباد ضلع میر پور خاص تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 14 ستمبر 2013ء کو بیت عبداللہ نصرت آباد میں جلسہ یوم والدین منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جلسہ کی صدارت مکرم منصور احمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد نصرت آباد نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم رضا لطیف صاحب معلم سلسلہ نصرت آباد نے بچوں کی تربیت کے حوالہ سے تقریر کی جس کے بعد صدر مجلس نے تربیتی امور پر نصائح کیں۔ اس جلسہ کا دورانیہ 60 منٹ تھا۔ اس جلسہ میں حاضری 37 تھی جن میں 2 مہمان بھی تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں آنحضور ﷺ کی سیرت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ڈائریا پاؤڈر
اسہال اور قے اور پانی کی کمی کیلئے بفضل خدا مفید دوا، قیمت -/30 روپے طبیبوں کو رعایت
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور رحمت بازار ربوہ
0333-6568240:

جماعت سنگاپور کا مرکز اور بیت طٰہٰ

حضرت مولانا غلام حسین ایاز صاحب نے 1947ء میں 19 ہزار 137 مربع فٹ کا ایک قطعہ زمین مرکز اور بیت الذکر کے لئے خریدا تھا۔ جس میں لکڑی سے بنا ہوا ایک رہائشی مکان بھی تھا۔ جو 1983ء تک بطور بیت الذکر استعمال ہوتا رہا۔ 1983ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے دورہ سنگاپور کے دوران اس جگہ ایک وسیع بیت الذکر طٰہٰ کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ عمارت دو سال کے عرصہ میں پایہ تکمیل کو پہنچی۔ جماعت کا یہ مرکز اور بیت طٰہٰ دو کشادہ سڑکوں Onan Road اور Cambell Road کے وسط میں واقع ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 27 ستمبر 2013ء کو یہاں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

خبریں

روشنی کی کرنیں پہلی دفعہ دیکھیں ناروے کا ایک صنعتی قصبہ رجوکان جو ایک وادی کے نشیب میں واقع ہے کے لوگ پہلی بار موسم سرما کے دوران سورج کی روشنی دیکھ سکیں گے۔ اس قصبے میں ستمبر سے مارچ تک سورج کی کوئی براہ راست کرن نہیں پڑتی اور لوگ پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھ کر کچھ کرنوں کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں مگر اب یہ صورتحال تبدیل ہونے والی ہے کیونکہ یہاں چوٹیوں پر دیو قامت آئینے ایسے زاویے سے لگائے جا رہے ہیں کہ ان سے ٹکرا کر سورج کی شعاعیں سیدھا اس قصبے پر پڑیں گی۔ یہ خیال سو برس قبل بھی پیش کیا گیا تھا مگر اس پر عملدرآمد کے بجائے وہاں کیبل کار لگا دی گئی تھی تا کہ چوٹی پر جا کر سورج کا نظارہ کیا جا سکے۔

(روزنامہ دنیا 19 جولائی 2013ء)

سادہ پانی کا استعمال سادہ پانی کا استعمال انسان کی ذہنی صلاحیتوں کو بڑھا دیتا ہے۔ برطانیہ میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق کسی ذہنی آزمائش کے کام سے قبل 3 گلاس پانی پینے والے افراد کی کارکردگی پانی نہ پینے والوں کے مقابلے میں زیادہ بہتر ہوتی ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ پیاس کا احساس انسانی ذہن کو متاثر کرتا ہے جس سے کسی کام میں دماغی کارکردگی بھی متاثر ہونے کا امکان ہوتا ہے، پانی پینا یا نہ پینا مختلف معاملات میں مختلف طرح سے اثر انداز ہوتا ہے اور کچھ معاملات میں پانی کا استعمال انتہائی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے جس کی وجہ ہارمون کا دباؤ ہوتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 19 جولائی 2013ء)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 30 ستمبر

طلوع فجر	4:40
طلوع آفتاب	5:59
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	5:58

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

30 ستمبر 2013ء

2:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 ستمبر 2013ء
4:00 am	سوال وجواب
6:00 am	گلشن وقف نو (اطفال)
7:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 ستمبر 2013ء
12:05 pm	جلسہ سالانہ یو ایس اے یکم جولائی 2012ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 دسمبر 2007ء
8:55 pm	راہ ہدیٰ
11:25 pm	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ یو ایس اے

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

LIQUI MOLY
Long Running Engine Oil of Germany
Now Available in Pakistan
IMPORTED FROM GERMANY
NEW TECHNOLOGY ENGINE (HYDRO TREATED)
POWERFUL OIL,
RUNNING 10,000 K.M TO 100,000 K.M,
ENVIRONMENT FRIENDLY.
Chief Executive: Afzal Tahir
9-224, Ferozepure Road, Muslim Town More Lahore
0092-42-7566360, 0300-4134599
Email:flmasia@wol.net.pk

ملٹی لنکس، کارگو، کورئیر
یورپ، امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا اور باقی تمام ممالک میں قیمتی دستاویزات اور سامان کی ترسیل بذریعہ Fedex DHL کی تیز ترین سروس کے ذریعہ، گھر سے سامان Pick کرنے کی سہولت کے ساتھ رابطہ کریں۔
پروپرائیٹر: نعیم احمد شاہد، قمر احمد محمود
0321-7918563,0333-2163419
یادگار روڈ بالمقابل مین گیٹ ایوان محمود ربوہ
فون آفس: 047-6213567,6213767

FR-10

STUDY IN GERMANY
www.ErfolgTeam.com in EXCLUSIVE affiliation with German Universities & Institutes offer you:
Session-February-2014
Admissions Open
1. Quick Package for Universities in Germany
Start learning German language in Germany
Opportunities for Intermediate (12th Class), Bachelors & Masters Students in all fields
No need to learn German language in Pakistan
(Starting installment only 2000Euros)
FEE PAYABLE DIRECTLY TO THE SCHOOL IN GERMANY
Time duration for the whole process/embassy appearance: around 4 to 6 months
2. Direct Package at FH Aachen University in Germany
ENGINEERING & BUSINESS PROGRAMS
From foundation year till Masters ALL STUDY IN ENGLISH LANGUAGE
basic requirement Matriculation/O-level/First year/Intermediate
NO BANK ACCOUNT NEEDED FOR VISA
First year + accommodation (17,000Euros total) + Bachelors & Masters is almost free, 85 Euros per month
FEE PAYABLE DIRECTLY TO FH AACHEN UNIVERSITY GERMANY
For further information please visit our partner university´s homepage
http://www.fh-aachen.de/en/university/freshman/program/
3. Comfort Package with ErfolgTeam: The candidates who cannot afford the above mentioned packages may also apply in comfort package, in which you have to do German language in Pakistan beforehand. In this way save the language fee in Germany. Admission also possible in English program.
Requirement: Students with Intermediate, Bachelors or Masters background
3 to 6 months German language in Pakistan
Consultancy + Admission + Embassy Documentation + Interview Preparation
Even after reaching Germany, pick up service from Airport till University
Please contact your ErfolgTeam in Germany
Office Tel +49 6150 8309820, Fax: +49 6150 830 9233
Mob: +49 176 56433243, +49 163 1303507
Web: www.ErfolgTeam.com Email: info@erfolgteam.com Skype ID: erfolgteam